RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۴۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۳ جمادی الاولی ۱۳۱۳ ہجری مطابق ۱۱ نومبر ۱۸۹۵ عیسوی	جلد ۷

فہرست مضامین

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

واقع ۳ نومبر ۱۸۹۵ء

مثل مقدمہ دیوانی نمبری ۱۰۴ سنہ ۱۸۹۲ء نثار بیگم وغیرہ بنام حشمت علیخان وغیرہ ڈگری بمقدمہ اپیل ملاحظہ سے گذری اس مقدمہ کے دوران مین عدالت و متوفی و اہلکاران عدالت کے عدم توجہی سے زیادہ نقص پیدا ہوے ہم اونکا اظہار مناسب نہ سمجھتے تھے مگر آیندہ کی ہدایت کے لئے ظاہر کرنا بعض امور ضروری کا مناسب متصور ہوا اگر اونکو ظاہر کر کے آیندہ کے لئے ہدایت جاری نہ کیجایگی اور ایسی غلطیان پیش آوینگی تو علاوہ نقص کارروائی کے فریقین مقدمات کے زیادہ تر پریشانی کا باعث ہوگا نثار بیگم وغیرہ نے

بنام مدعا علیہم دعویٰ دلاپانے زیور کا کیا اور عنوان دعویٰ میں ان الفاظ
دعویٰ قایم کیا۔ دعویٰ دلاپانے ۲۷ سہام منجملہ ۳۶ سہام از زیور وغیرہ
قیمتی ۱۰/ روپیہ ۵ کہ حصہ مدعیان قیمتی ۱۴۳/ مالیتی روپیہ کا ہوا۔ یہ عنوان دعویٰ
بالکل غلط ہی اور نہایت بےعنوانی سے مدعیان و وکیل مدعیان نے
قایم کیا ہے ۲۷ سہام منجملہ ۳۶ سہام تین ربع ہوتا ہے اگر ۱۴/ مالیتی روپیہ قیمت
تین ربع قیمت حصہ مدعیان قایم کیجائے تو بقدر ۱۵/ مالیتی روپیہ ہو مدعیان نے
اپنے حصہ کی قیمت بقدر ۱۴۳/ مالیتی روپیہ لکہی ہے جو نصف ہوتا ہی ۱۲/ مالیتی روپیہ کا
یا تعین سہامات غلط ہی یا تفریق حصہ قیمت غیر صحیح ہی۔ عدالت نے
اسپر مطلق توجہ نہین ہوئی تہا اسکے بابت کوئی تنقیح قایم ہوئی نہ اسکا فیصلہ
کیا گیا بلکہ بعد تحقیقات دعویٰ مدعی جو روبکار اخیر یعنی فیصلہ تحریر ہوا
اوسمین عنوان دعویٰ وہ ہی قایم کیا گیا جو غلط عنوان عرضی دعویٰ مین
قایم تہا۔ بعد تحقیقات جسقدر زیور متوفیہ کا ثابت ہوا وہ بالتفصیل
مع قیمت درج فیصلہ ہی مگر قیمت کی میزان دیگر ظاہر نہین کیا گیا کہ
منجملہ ۱۲/ مالیتی روپیہ کے کسقدر قیمت کا زیور ثابت ہوا۔ حکم آخر صرف اسقدر ہے
کہ واسطے دہانیدگی حصص فرایضی مدعیان اشیاے زیور وغیرہ مثبتہ
مذکورہ سے فیصلہ بحق مدعیان بنام مدعا علیہ عمل مین آوے کچھ تفصیل
نہین ہی کہ حصہ فرایضی مدعیان کسقدر ہی اور کل زیور وغیرہ مثبتہ مذکورہ
کس مالیت کا ہی اوسمین سے کس تعداد کی ڈگری دیجاتی ہی۔ ۴ ستمبر ۱۸۹۵ء کو
درخواست اجراء گذری خانہ ششم مین جو استدعا ڈگریداران نے کی
وہ پوری اپنے دعوے کی کردی یعنی صاف لکہا کہ ۲۷ سہام منجملہ ۳۶ سہام
از زیور وغیرہ قیمتی مالیتی روپیہ کہ حصہ مدعیان قیمتی ۱۴۳/ مالیتی روپیہ کا ہی حالانکہ یہ
استدعا خلاف فیصلہ و حکم عدالت ہی عدالت نے ڈگری حصص فرایضی
منجملہ زیور ثابت شدہ کے دی تہی نہ کل دعوے مدعی کے مگر غلطی ڈگریداران
کی اوسی بنیاد پر ہوی کہ فیصلہ مین عدالت نے صراحت تعداد ڈگری کی
نہین فرمائی اور نقل فیصلہ شامل درخواست اجرای تہا محافظ دفتر سے
کیفیت ضابطہ طلب ہوئی محافظ دفتر نے مطلق لحاظ نہین کیا کہ درخواست
مطابق فیصلہ عدالت ہی یا نہین کیفیت معمولی تحریر کردی اور
کارروائی اجراء کی شروع ہوگئی۔ حکمنامہ موسومہ امین مین ۵/ مالیتی روپیہ
تعداد ڈگری درج ہوئی اور حکمنامہ موسومہ ناظر مین ۵/ مالیتی روپیہ درج
ہوا حالانکہ دونون حکمنامہ مورخہ تاریخ واحد ہین اول تو رقومات مین
اختلاف دوسرے یہ سمجہ مین نہین آیا کہ یہ رقم کہانسے قایم کیگئی نہ تجویز
عدالت مین درج ہے نہ محافظ دفتر نے کوئی حساب اپنی رپورٹ مین لکہا ہی۔
یہ ہی حال مثل اجراے ثانی نمبری ۲۵۱ کا ہے درخواست اجراء کے
خانہ مین وہ ہی غلط استدعا کیگئی ہے محافظ دفتر نے ویسے ہی
معمولی کیفیت تحریر کردی ہی نقل تجویز عدالت شامل درخواست ہی
مگر کیفیت مین اختلاف تجویز و درخواست بالکل ظاہر نہین کیا۔
اس مثل کی تجویز مورخہ ۲۷ اپریل ۱۸۹۵ء مین جو عدالت نے عنوان
مقدمہ قایم کیا ہے اوسمین لکہا ہے کہ دعویٰ دہانیدگی تین ربع از
زیور مفصلہ ذیل بموجب ڈگری نمبری ۱۰۴۲ مورخہ ۳۰ مئی ۱۸۹۲ء
حالانکہ نہ ڈگری تین ربع کی ہوئی ہے نہ تجویز ۳۰ مئی ۱۸۹۳ء مین
صراحت ڈگری تین ربع کی کیگئی ہے نہ درخواست اجراء مین صاف
طور پر ڈگریدار نے ظاہر کیا ہے۔ عدالتی کام مین نہایت احتیاط
درکار ہے اور تہوڑا فرو گذاشت باعث ابتری کارروائی عدالت
نیز موجب حق تلفی متخاصمین و زیرباری و کشاکشی فریقین ہوجاتا ہے
آیندہ حکام عدالتہاے دیوانی براہ مہربانی بہت احتیاط کو کام فرماوین
تجویز مقدمہ مین صراحت ضروری ہی کہ کسقدر دعویٰ ثابت ہوا کس قدر

دعوے کی ڈگری کس صورت سے کیجاتی ہے کسقدر دعوے ڈسمس کیا جاتا ہے درخواست اجرا ہمیشہ نقل ڈگری شامل ہو کر گذرنا چاہیے کیفیت محافظ دفتر معمولی ہونا چاہیے محافظ دفتر کا کام ہے اور اوس اہلکار عدالت پر جس سے کیفیت لیجاتی ہے لازم ہے کہ ڈگری یا تجویز عدالت کو بخوبی غور کر لیوے اور سمجھ لیوے کہ صورت ڈگری دمنشاء ڈگری کیا ہے اور استدعا اجراے بالکل مطابق تجویز ڈگری عدالت ہے یا کہ اوسکے خلاف ہے اگر استدعاے اجرا مطابق تجویز ڈگری عدالت نہین ہے تو ایسی درخواست کسطرح قابل قبول عدالت ولایق اجرا ہو سکتی ہے۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل روبکار ہذا بوساطت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر عدالت دیوانی کو مرسل ہو اور ایک نقل بنابر اطلاع جملہ عدالتہاے دیوانی وخفیفہ درج گزٹ ہو ایک نقل شامل قایل یک کیجاوے۔ حکام دیوانی وخفیفہ براہ مہربانی آیندہ حسب صراحت مذکورۂ بالا احتیاط کے ساتھ کاربند ہون۔

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر متعلقہ یادداشت صاحب سشن جج بہادر مصدرہ ۳ نومبر ۱۸۹۵ء

روبکار مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۹۵ء منسوخ ہو کر راے صاحب سشن جج بہادر منظور کیجاتی ہے یعنی بتجویز صاحب سشن جج بہادر منظور کی گئی نسبت جو اختیارات صاحب اسپشل مجسٹریٹ کو دیے گئے تھے بدستور بحال ہین صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے بھی مشورہ کر لیا گیا اگر احکام ضابطہ جاری ہون درج گزٹ بھی کیا جاے۔

یادداشت سشن جج بہادر

میری سفارش پر صاحبزادہ اشفاق حسین خان صاحب اسپشل مجسٹریٹ مقرر ہوئی مینے یہ بھی سفارش کی تھی کہ اونکے اختیارات درجۂ دوم کے رہین اور مقدمات قابل تفویض کی بحوالۂ دفعات تعزیرات ہند مین تشریح کرونگا یہ سفارش میری اجلاس عالیہ کونسل سے حسب حکم مصدرۂ ۱۹ نومبر ۱۸۹۵ء منظور ہوئی اور اوسی بنا پر مینے حسب روبکار ۲۶ نومبر ۱۸۹۵ء تفصیل دفعات جو اختیار مجسٹریٹ درجۂ دوم مین کیگی اور اوسمین بالخصوص اس امر کا لحاظ رکھا کہ ایسے جرائم جو قابل تجویز مجسٹریٹ درجۂ دوم ہین اور وہ سپرد سشن بھی ہو سکتے ہین وہ الگ کر دیا کیونکہ مجسٹریٹ درجۂ دوم کو اختیار سپردگی نہین ہے اور مجسٹریٹ مجاز کے پاس بھیجنا خالی از طوالت نہین ہے۔

اسکے بعد صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس سے ۱۲ ستمبر ۱۸۹۵ء کی روبکار کے ذریعہ سے اوراختیارات کم کر دیے گئے سرقہ فقط صرف تک کا رکھا گیا جسکی جانب پولس بھی توجہ نہین کرتے یہ امر ظاہر ہے کہ کمی اختیارات سے عام طور پر بیدلی پیدا ہوتی ہے اور قطع نظر اسکے بہت کم کام اس حکم کے تعمیل پر رہیگا اور کوئی فائدہ از بری مجسٹریٹ و اسپشل مجسٹریٹ مقرر کرنے کا باقی نہ رہیگا لہذا مین سفارش کرتا ہون کہ حکم ۱۲ ستمبر ۱۸۹۵ء پر نظر ثانی کی جاے میری راے مین مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جملہ دفعات جو قابل تجویز مجسٹریٹ درجۂ دوم ہین سب اسپشل مجسٹریٹ کی تجویز کے قابل قرار دیا جاے اور اوسمین فقط وہ مقدمات جو سپرد سشن بھی ہو سکتے ہین مستثنی رہنا چاہیے اور اسی طرح قانون مخصوص الامر کے جرائم بھی باختیار مجسٹریٹ درجۂ دوم تفویض ہونا چاہیے از رضاے قواعد

میونسپلٹی کے بھی شامل روبکار ۲۴ نومبر ۱۹۰۵ء باجلاس
صاحب جوڈیشل ممبر بہادر رسیدہ — المرقوم ۲۶ نومبر ۱۹۰۵ء

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
واقع ۲۰ نومبر ۱۹۰۵ء

یہاں بالعموم یہ طریقہ جاری ہے کہ اجرای ڈگری میں منجانب مدیون عذر وصول بیرون عدالت پیش کیا جاتا ہے اور اوسکی تحقیقات ہوتی ہے اور بعد تحقیقات و فیصلہ کے بعد اپیل اول اپیل ثانی تک نوبت پہونچتی ہے رعایای سرکار عرصہ دراز تک کشاکشی میں رہتی ہے اور زیر بار اخراجات ہوتی ہے اسکی وجہ صرف یہ ہے کہ عذر وصول کی سماعت کی اجازت عام طور پر دیدی گئی ہے — میں اکثر فیصلجات مقدمات ابتدائی مین دیکھا کہ عدالتہای ماتحت وقت صدور فیصلہ یہ حکم بھی صادر کر دیتی ہیں کہ عذر بمحل اجرای ڈگری میں مدعا علیہ پیش کر سکتا ہے — اسلئے اکثر مدعا علیہم مدیونان کو بہت موقع عذرات پیش کرنیکا اور ڈگریداران کے حق میں زمانہ دراز کا ردیگی کا مل جاتا ہے — عذر وصول میں کوئی تحریری شہادت مثل رسید وغیرہ رجسٹری شدہ یا بلا رجسٹری کے پیش نہیں ہوتی بلکہ یہ طریقہ جاری ہے کہ دو چار گواہ مدیون پیش کر دیتا ہے کہ ڈگریدار کو زر ڈگری یا جایداد ڈگری شدہ وصول ہو گئی دو چار گواہ ڈگریدار پیش کر دیتا ہے کہ شی ڈگری شدہ وصول نہیں ہوئی ڈگریدار طالب تقاضا کرتا رہا — عدالت کو فیصلہ میں دقت پیش آتی ہے اور بعد فیصلہ فریقین گواہوں کی اعتبار پر موقع اپیل وغیرہ کا ملتا ہے —

دفعہ ۲۵۸ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء میں صاف مصرح و مقیدہ مندرج ہے کہ جو وصول بابت ڈگری کے عدالت سے باہر ہو یا کوئی تصفیہ رضامندی ڈگریدار کی او ر جو زر ہو جاوے تو ڈگریدار کو لازم ہے کہ اوسکی اطلاع اوس عدالت میں کردے جس سے ڈگری کا اجرا متعلق ہو اور مدیون ڈگری کو بھی اختیار ہے کہ عدالت کو مطلع کرے اور درخواست اسکے جاری ہونے نوٹس بنام ڈگریدار کے کرے اور بعد عذر ڈگریدار قلمبند کریگی — اس دفعہ میں صاف حکم ہے کہ تاوقتیکہ ایسی ادا یا تصفیہ کی حسب مذکورہ بالا تصدیق نہو کسی عدالت جاری کنندہ ڈگری میں زر ڈگری کا ادا یا تصفیہ تسلیم نہ ہوگا صاحب جوڈیشل سابق کا روبکار مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۱ء درباب اجازت سماعت شہادت گواہان عذر وصول در وقت جاری ہوا ہے جبکہ یہاں کی عدالتون میں ڈگری مرتب ہونا مطابق ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء جاری نہ تھا اور دیگر ترتیب تکمیل بھی مطابق قانون نہ تھی اب حسب مصلحت وقت اور نیز اس سبب سے کہ ڈگریات کی تکمیل مطابق احکام ایکٹ مذکور ہوتی ہے عام ہدایت جاری کیجاتی ہے کہ اجرای ڈگری میں کوئی عذر وصول سماعت نہوگا جو بلا تصدیق عدالت ہو —

اور جو وصول یا تصفیہ بیرون عدالت ہو اور اوسکی اطلاع منجانب ڈگریدار یا مدیون عدالت میں حسب دفعہ ۲۵۸ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء نہ کی گئی ہو حسب دفعہ مذکور کسی عدالت جاری کنندہ ڈگری میں زر ڈگری کا ادا یا تصفیہ مسموع نہ کیا جاوے —

حکم ہوا کہ

نقل اس روبکار کی واسطے اطلاع عام کے درج گزٹ ہو

اور ایک ایک نقل جملہ عدالتہاے دیوانی مین بھیجی جاوے ایک نقل شامل فائل بک ہو۔ روبکار سابق مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۹۴ء اس حکم کے روسے منسوخ ہوگیا۔ مفتی صاحب دیوانی نقل روبکار ہذا موصول عدالت ہونے پر جملہ وکلا کو اطلاع دیدینگے اور ایک نقل در عدالت پر بناء اطلاع عام چسپان و آویزان کرادینگے۔

[illegible]

روبکار اجلاس صاحب جج ڈویژنل ممبر بہادر واقع ۶ر نومبر ۱۸۹۵ء

یہان کی عدالتون مین پہلے ڈگری مرتب ہوتی تہی جسکے سبب سے اجرا مین بڑی بڑی دقتین پیش آتی تہین اور ڈگری دار و مدیون کو بڑی وقت حساب فہمی مین ہوتی تہی اور بڑا موقع مقدمہ بازی کا ملتا تہا ہر صد دراز تک ڈگری دار اپنی حق یہوسے محروم رہتا تہا اور مدیونان ناہند کو عذرات فضول حساب فہمی وغیرہ کا موقع ملتا تہا بحکم ۱۸۹۱ء سے قاعدہ ترتیب ڈگری جاری کیا گیا کہ جملہ مقدمات نمبری ابتدائی و اپیل تیجہ ڈگری بعد فیصلہ کے مرتب ہوا کرے مگر عدالتہاے ماتحت مین ڈگری ترتیب کی بابت احتیاط عمل مین نہین آتی اور جانچ ڈگری کی نہین ہوتی کہ مطابق فیصلہ ہے یا نہین حالانکہ حسب دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی حاکم عدالت کو اطمینان حاصل کرنا چاہیئے کہ ڈگری مطابق فیصلہ کے لکہی گئی ہے یا نہ۔ بعد اطمینان دستخط ڈگری پر کرنا چاہیئے۔

عدالتہاے ماتحت کی ڈگریان جو مقدمات مین ملاحظہ کیجاتی ہین اونسے واضح ہوتا ہے کہ فریقین یا اونکے وکلا کے دستخط ڈگریون پر نہین کرائے جاتے یہی وجہ ہے کہ آیندہ بروقت اجراے اون لوگون کو موقع پیش کرنے نقص ڈگری کا ملتا ہے ہمیشہ ڈگریات بعد ترتیب و دستخط و مہر عدالت کے وکلاے فریقین یا فریقین کو دکہانا چاہیئین اور اونکے دستخط کرانا چاہیئین اگر ڈگری مطابق فیصلہ کے نہوگی یا ڈگری مین کوئی غلطی کتابت یا حساب کی پائی جائیگی تو فریق مقدمہ کو درخواست ترمیم ڈگری و تصحیح ڈگری کی دینیکا منصب ہوگا اور عدالت مطابق قانون کے عمل کریگی فقرہ ۲ دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب۔ جب اوسی مقدمہ مین تصحیح ڈگری کی بخوبی ہو جائیگی یا کوئی درخواست ترمیم کی منجانب کسی فریق کے نگذریگی تو ڈگری مسلمہ فریقین ہوجائیگی اور اجراے کیوقت کوئی عذر غلطی ڈگری کا پیش نہوسکیگا۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی مین ترتیب ڈگریات کی بہت صاف ہدایت موجود ہے اور بہت وضاحت کے ساتھ ہر ایک قسم دعوے کی ڈگری کے ترتیب کا قاعدہ اور صورت بتلادی گئی ہے عدالتہاے ماتحت براہ مہربانی دفعات ۲۰۵ لغایت ۲۱۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء کو ملاحظہ فرماکر اپنی اپنی عدالت کے ڈگری نویسانکو ہدایت تعمیل فرمادین اور حسب منشاء روبکار ہذا عملدرآمد ہو۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ عدالتہاے دیوانی مین بہیجی جاوے اور ایک نقل شامل فائل بک ہو اور ایک نقل بناء اطلاع عام درج گزٹ ہو۔

[illegible]

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا۔

نقشہ حیات وممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۴ لغایت ۱۰ نومبر ۱۸۹۵ عیسوی

نام پرگنہ	تفصیل پیدائش: مرد – مسلمان	مرد – ہنود	عورت – مسلمان	عورت – ہنود	میزان	تفصیل مذہب – مسلمان	تفصیل مذہب – ہنود	تفصیل اموات: ۱ سال سے ۵ سال تک – مسلمان	۱ سال سے ۵ سال تک – ہنود	۵ سال سے ۱۲ سال تک – مسلمان	۵ سال سے ۱۲ سال تک – ہنود	۱۳ سال سے زیادہ – مسلمان	۱۳ سال سے زیادہ – ہنود	میزان – مسلمان	میزان – ہنود	تفصیل مذہب – مسلمان	تفصیل مذہب – ہنود	تفصیل امراض: ہیضہ	چیچک	بخار	اسہال	میزان	کیفیت
شہر رامپور	۳۲	۱۱	۱۹	۳	۶۲	۳۸	۱۳	۱۳	۹	۵	۱	۱۴	۲۷	۳۵	۳۷	۵۱	۲۱	۰	۰	۵۰	۲۲	۷۲	۰
حوالی شہر	۱۴	۵	۲	۷	۳۹	۱۲	۱۳	۶	۲	۰	۰	۱۷	۹	۲۳	۸	۱۹	۱۳	۰	۰	۲۵	۶	۳۱	۰
عظیم نگر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تہانہ مذکور سے نقشہ نہیں آیا
ملک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ایضاً
شاہ آباد	۲	۱۰	[illegible]	۴	۳۶	۱۲	۱۲	۱۲	۲	۱	۲	۱۸	۱۳	۳۳	۲۱	۱۵	۳۹	۰	۱	۵۳	۰	۵۴	۰
چنوائی	۱۱	۴۸	۷	۲۸	۹۴	۱۸	۷۶	۹	۷	۰	۱	۲۳	۱۳	۳۲	۲۱	۹	۴۴	۰	۰	۳۰	۲۳	۵۳	۰
بلاسپور	۱۷	۸	۲۱	۱۱	۵۷	۲۵	۳۲	۵	۵	۱	۲	۱۲	۱۰	۱۸	۱۷	۲۲	۲۳	۰	۰	۳۴	۱	۳۵	۰
کیمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تہانہ مذکور سے نقشہ نہیں آیا
سوار	۲	۵	۷	۸	۲۳	۱۱	۱۳	۳	۶	۲	۰	۱۷	۹	۲۲	۱۵	۲۰	۱۷	۰	۰	۳۶	۱	۳۷	۰
مانک مئو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱	۰	۰	۱	۰	۳	۱	۴	۰	۰	۰	۴	۰	۴	تہانہ مذکور سے نقشہ پیدائش کا نہیں آیا
ٹانڈہ	۷	۵	۲	۸	۲۳	۱۱	۱۳	۵	۵	۲	۴	۱۹	۳	۲۶	۱۲	۲۰	۱۸	۰	۰	۰	۳۸	۳۸	۰
میزان	۹۱	۹۲	۶۳	۶۹	۳۱۵	۱۵۴	۱۶۱	۵۷	۴۱	۱۱	۱۰	۱۲۴	۸۶	۱۹۲	۱۳۲	۱۶۰	۱۶۴	۰	۱	۲۳۲	۹۱	۳۲۳	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۴ لغایت ۱۰ نومبر ۱۸۹۵ ع

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گیہوں سفید	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۱ ار	
نخود خالص	۱۴ ار	۱۳ ار	۱۴ ار	۱۴ ار	۱۵ ار	۱۴ ار	
نخود کشتہ آمیز	۱۶ ار	۱۴ ار	۰	۱۸ ار	۱۹ ار	۱۴ ار	
جو	۱۷ ار	۰	۰	۱۹ ار	۰	۰	
ماش	۱۷ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۷ ار	۸ ار	
مونگ	۱۱ ار	۱۰ ار	۰	۰	۰	۸ ار	
مکا	۱۸ ار	۱۷ ار	۱۸ ار	۱۸ ار	۰	۱۶ ار	
بیجڑ	۱۷ ار	۰	۰	۰	۱۸ ار	۲۰ ار	
گوجئی	۱۵ ار	۰	۰	۰	۱۷ ار	۱۶ ار	
مسور	۱۷ ار	۱۴ ار	۰	۲۰ ار	۱۸ ار	۱۶ ار	
ارہر	۱۵ ار	۰	۰	۲۰ ار	۰		
برنج	۱۰ ار	۱۱ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۰ ار		
روغن زرد	۱ ار	۱ ار	۱ ار	۱ ار			
روغن سیاہ	۱ ار	۲ ار	۲ ار	۲ ار			
روغن کنجد	۰	۲ ار	۰	۰			
نمک سانبھر	۸ ار	۹ ار	۹ ار	۸ ار		۸ ار	
نمک لاہوری	۷ ار	۶ ار	۵ ار	۵ ار		۷ ار	
قند سیاہ	۵ ار	۸ ار	۱۰ ار			۶ ار	

پیشکار
دفتر حسابات محکمہ
حاکم باجلاس صاحب
درج گزٹ بھی کیا جاوے
دستخط حضور پرنور

مطابق ... دستخط صاحب ... رامپور